سوال

(408) عیدالفطر کی نماز کا کیا وقت ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عیدالفطر کی نماز کا کیا وقت ہے؟ (حافظ خالد محمود)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

امام بخاری نے تعلیقا اور امام ابوداؤد اور امام ابن ماجہ نے موصولا حدیث روایت فرمائی ہے: ((خَرجَ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ بُسْرٍ صَاحِبُ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم مَعَ النَّاسِ فِی یَوْمِ عِیْدِ فِطْرٍ أَوْ أَضْحٰی، فَأَنْکَرَ إِبْطَائَ الْإِمَامِ، وَقَالَ: إِنَّا کُنَّا مَعَ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَدْ فَرَغْنَا سَاعَتَنَا ھٰذِہِ، وَذٰلِکَ حِیْنَ التَّسْبِیْحِ۔))1[''عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ عیدالفطر کے روز نماز کے لیے گئے۔ امام نے نماز میں تاخیر کردی تو وہ فرمانے لگے: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ہم اس وقت نماز سے فارغ ہوچکے ہوتے تھے۔ راوی کہتا ہے کہ یہ چاشت کا وقت تھا۔''] تو ثابت ہوا کہ سورج طلوع ہوجائے اور کراہت والا وقت گزر جائے، سورج اچھی طرح روشن ہوجائے، چمکنے لگے تو عید کا وقت شروع ہوجاتا ہے، پوری کوشش کرے کہ عید کی نماز جلدی پڑھ لی جائے۔ عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ کی مندرجہ بالا حدیث سے پتہ چل رہا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کی نماز جلدی پڑھا کرتے تھے، تاخیر سے نہیں پڑھتے تھے۔ واللہ اعلم۔ ۲۵ ۱۱ ۱۴۲۳ھ

1ابوداود الجمعة باب وقت الخروج الی العید

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص346

محدث فتویٰ